12213 ـ حج اورعمرہ کرنے والے شخص کا اپنی رائے بدلنا

سوال

جب کوئی شخص چھٹیوں میں کہیں جانے کا سوچ رہا ہواوراسکے ذہن میں عمرہ اداکرنے کی سوچ پیدا ہوجائے لیکن وہ عمرہ پرجانے کی بجائے کہیں اورچلاجائے توکیا ایسا کرنے میں کوئی حرج ہوگا ؟
مجھے تویہی بتایا گیاہے کہ : آدمی حج یا عمرہ پراس وقت جاتا ہے جب طلب ہو اوروہاں جانے کا وقت بھی قریب ہو ، صرف جانے کے امکان کے بارہ میں سوچنا اوراس کے بعد نہ جانے کا یہ معنی نہیں کہ وقت (آدمی کے حج اورعمرہ کی ادائیگی کا وقت)قریب آگیا ہے ، کیاایسا ہی ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

فریضہ حج کی ادائیگی میں توجلدی کرنا ضروری ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : (حج کی ادائیگی میں جلدی کرو ، کیونکہ کسی کویہ معلوم نہیں کہ اسے کیا پیش آجائے) ۔

اورعمربن خطاب رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ :

" جو استطاعت ہونے کے باوجود حج کیے بغیر مرگیا تواس کیلئے کھلی چھٹی ہے کہ وہ یہودی یا نصرانی ہوکرمرے "

لیکن نفلی حج یا عمرہ کے بارہ میں انسان اپنی رائے تبدیل کرسکتا ہے اورجب تک وہ اسکا احرام نہیں باندھ لیتا اس پر اپنی رائے تبدیل کرنے میں کوئی گناہ نہیں ہوگا کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

(وأتموا الحج والعمرة لله)

ترجمہ: اوراللہ تعالی کے لیے حج اورعمرہ مکمل کرو ۔

اوراسے اس کے لیے ایسا وقت اختیار کرنا چاہیے جواسے مناسب ہو اوراگر وہ سفر کا عزم بھی کرلے اورعزم کے بعد سفر نہ کرے تواس پرکوئی حرج نہیں .